SOCIETY FOR HUMAN RIGHTS & ENVIRONMENT PROTECTION (SHEP)

Annual Working Report for the Year 2022-2023

سالانہ کارکردگی رپورٹ برائے سال 2022-2023

SOCIETY FOR HUMAN RIGHTS & ENVIRONMENT PROTECTION (SHEP)
Office # 2, 3rd Floor Batool Arcade, Main University Road, Gulshan-e-Iqbal 13B, Karachi.
PTCL # +92-21-34999926-27 / Fax # +92-21-33405913
Cell # +92-333-3873520 / +92-300-9249113
Shep.ngo@gmail.com / Info@shep-ngo.org
www.shep-ngo.org

سالانہ کارکردگی رپورٹ برائے سال 2023-2022ء

بے روزگاری کے خاتمے کیلئے شپ این جی او کی سرگرمیاں جاری ہیں۔

سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن (SHEP) کی جانب سے بے روزگاری کے خاتمے کیلئے روزگار کی فراہمی کی جدوجہد جاری ہے، اس سلسلے میں سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کی جانب سے کاروباری شخصیات، اسٹیک ہولڈرز اور رضا کاروں کے اعزاز میں تقریبات کا اہتمام کیا جاتا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ فنڈ ریزنگ کرکے بے روزگار مرد و خواتین کو کاروبار کی فراہمی کے کام کو مزید وسعت دی جاسکے۔ شرکاء کو بتایا گیا کہ سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن بے روزگار مرد و خواتین کو روزگار کی فراہمی میں مدد دے رہی ہے۔ اِس سلسلے میں ریڑھی، چھوٹی دوکان، ٹھیلہ یا چھاپڑی، چنگ چی رکشہ سمیت کم لاگت سے کاروبار شروع کرنے کے ذرائع تلاش کرکے بے روزگار کو کاروبار شروع کروایا جارہا ہے اور معاشی طور پر اپنے پاؤں پر دوبارہ سے کھڑا کرنے میں مدد فراہم کی جارہی ہے۔ سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کی جانب سے سبزی اور فروٹ کے کاروبار کو گلی محلوں تک پھیلانے کا منصوبہ کامیاب رہا اس سے خواتین کو دور دراز کا سفر کرنے کی زحمت نہیں اُٹھانی پڑتی اور ڈور اسٹیپ پر اشیاء ضرورت مل رہی ہیں۔ تقریب کے شرکاء کو بتایا گیا کہ کراچی جیسے کثیر آبادی والے شہر میں غربت اور بے روزگاری بہت زیادہ ہے لاکھوں بے روزگاروں کو روزگار کی ضرورت ہے ایسے میں سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کی کوششیں اگرچہ بہت کم ہیں لیکن ہمارا یقین ہے کہ کچھ نہ ہونے سے کچھ ہونا بہتر ہے، یہی وہ عزم ہے جس کی وجہ ہم اپنے کوششیں جاری رکھے ہوئے ہیں۔

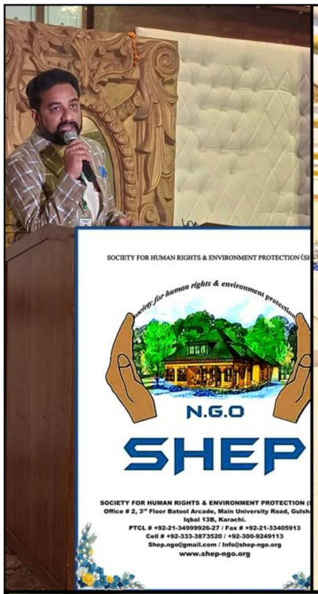

رضا کاروں کے اجلاس میں روزگار فراہمی اسکیم کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔

سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کی جانب سے کراچی میں بے روزگار افراد کو روزگار کی فراہمی کے سلسلے میں جاری کام کا جائزہ لیا گیا۔اس سلسلے میں اصل مستحقین کی تلاش کیلئے Individual Identification Program کی وسعت پر بھی غور کیا گیا۔رضا کاروں کی جانب سے بتایا گیا کہ کراچی کے مرد وخواتین بے روزگار محنت کر کے کمانے اور اپنی محنت کی روزی سے گھر بار چلانے کی خواہش رکھتے ہیں، بے روزگار مرد وخواتین کی اکثریت گھر بیٹھے راشن کی فراہمی کو پسند نہیں کرتی بلکہ اُن کی خواہش ہے کہ وہ خود برسر روزگار ہوں اور اُن کے بچے تعلیم حاصل کریں۔یہی وجہ ہے کہ سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن روزگار کی فراہمی کے کام میں مزید تیزی اور وسعت لا رہی ہے۔رضا کاروں کی جانب سے تجویز دی گئی کہ سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کے کام میں علاقائی سطح پر مدد فراہم کرنے والے کمیونٹی ایلڈرز اور اسٹیک ہولڈرز کے اعزاز میں بھی تقریب کا اہتمام کیا جائے تا کہ اُن کی حوصلہ افزائی ہو سکے۔

کراچی میں علاقائی سطح پر سماجی خدمات فراہم کرنے والے کمیونٹی ایلڈرز کے اعزاز میں تقریب کا اہتمام کیا گیا۔

سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کی جانب سے روزگار فراہمی اسکیم میں علاقائی سطح پر مدد فراہم کرنے والے کراچی کے علاقائی سطح کے کمیونٹی ایلڈرز، سماجی کارکنان اور رضا کاروں کے اعزاز میں شپ آفس میں سادہ تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں کمیونٹی ایلڈرز کو سندھ کی روایتی ٹوپی اور اجرک کا تحفہ پیش کیا گیا اور اُن کے اعزاز میں ظہرانہ دیا گیا۔سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن نے کمیونٹی ایلڈرز کی انسانیت کیلئے خدمات پر اُنہیں خراج تحسین پیش کیا۔اس موقع پر معزز مہمانوں کو بتایا گیا کہ کراچی سے بے روزگاری کیلئے خاتمے کیلئے سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کی جانب سے پروگرام کو مزید وسعت دی جا رہی ہے اور بہت جلد روزگار فراہمی اسکیم کو دیگر علاقوں تک توسیع دی جائے گی تا کہ زیادہ سے زیادہ مرد وخواتین کو روزگار سے لگایا جا سکے۔تقریب کے آخر میں سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کو تعریفی اسناد سے نوازا کیا اور اُن کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔

فیڈریشن آف پاکستان چیمبر آف کامرس میں بزنس کمیونٹی کے ساتھ مشاورت اور بات چیت کی گئی۔

سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن (SHEP) کی جانب سے کراچی میں بے روزگار بیٹھے مرد وخواتین کے روزگار کے بندوبست کے سلسلے میں صنعت کاروں اور کاروباری شخصیات سے ملاقاتوں کا سلسلہ شروع کیا جس کے مثبت نتائج موصول ہورہے ہیں۔کاروباری شخصیات کی جانب سے مشکل معاشی حالات کے باوجود کاروبار کو تیزی سے بحال کرنے کی کوششیں جاری ہیں یہی وجہ ہے کہ جب سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کی جانب سے معزز صنعت کاروں سے استدعا کی گئی کہ وہ بے روزگار ہونے والے مرد وخواتین کو روزگار فراہم کریں تو صنعت کاروں کی بڑی تعداد نے سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کو مثبت جواب دیا اور روزگار کے دروازے کھول دیئے۔سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کی جانب سے صنعت کاروں کو بتایا گیا کہ جو لوگ تعلیم یا تجربہ نہیں رکھتے ہیں اُنہیں علاقائی سطح پر روزگار کی فراہمی اور اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کیلئے سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کی جانب سے کم لاگت کاروبار شروع کروانے کا پروجیکٹ جاری وساری ہے۔سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کے اس اقدام پر کاروباری شخصیات نے خوشی کا اظہار کیا اور اپنے مزید تعاون کی یقین دہانی بھی کروائی۔

گورنر سندھ کی جانب سے کاروباری شخصیات اور سماجی رہنماؤں کے اعزاز میں تقریب کا اہتمام کیا گیا۔

گورنر سندھ کامران ٹیسوری کی جانب سے کراچی کی کاروباری شخصیات اور سماجی رہنماؤں کے اعزاز میں تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں کراچی میں سوشل ورک کی اہمیت پر زور دیا گیا۔گورنر ہاؤس میں منعقدہ تقریب میں سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کی نمائندگی صدر محمد سعید راجپوت نے کی اور اپنا نقطہ نظر پیش کیا۔معزز مہمانوں کو بتایا گیا کہ سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کی جانب سے کراچی میں روزگار کی فراہمی کے حوالے بہت کام کیا گیا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ کراچی میں جتنی بڑی تعداد میں بے روزگار مرد وخواتین موجود ہیں اس کیلئے بہت ساری این جی اوز اور اہل ثروت کو مل کر کوششیں کرنی ہوں گی۔اس موقع پر گورنر سندھ کامران ٹیسوری کی جانب سے معزز کاروباری شخصیات پر زور دیا گیا کہ وہ سماجی خدمت کے کاموں میں مزید بڑھ چڑھ کا حصہ لیں تاکہ شہر قائد سے بے روزگاری کے خاتمے کا خواب شرمندہ تعبیر کیا جاسکے۔

ترکیہ میں رواں سال کو 8 فروری کے دن آنے والے خوفناک زلزلہ سے لاکھوں افراد بے گھر ہو گئے۔

برادر اسلامی ملک ترکیہ میں اس سال فروری کے پہلے ہفتہ میں خوفناک زلزلہ آیا جس سے لاکھوں افراد بے گھر ہو گئے، سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کی جانب سے اِس سلسلے میں ترکی میں موجود اپنے ہم وطن پاکستانیوں سے رابطہ کیا گیا اور صورتحال کا جائزہ لینے اور ترک بھائیوں کی مشکل کی اس گھڑی میں مدد کرنے کیلئے سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کا سہ رکنی وفد ترکی پہنچا، ترکیہ ایک ترقی یافتہ ملک ہے لیکن آفات کے دنوں میں ہماری ذمہ داری بنتی ہے کہ ہم انسانیت کے ناطے اپنی بہنوں بھائیوں کی مدد کریں۔ سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کے وفد نے زلزلہ کے بعد ہونے والے امدادی کاموں کے حوالے سے مقامی این جی اوز اور حکومتی نمائندوں سے رابطہ کیا اور پاکستان کے عوام کی جانب سے ترک عوام سے ہمدردی کا اظہار کیا۔

ترکیہ کے بہادر عوام اتنے بڑے زلزلہ کے زندگی کو پھر سے بحال کرنے کیلئے سرگرم نظر آئے۔

سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کی ٹیم نے ترکیہ میں اپنے قیام کے دوران ترکیہ کے عوام کے جذبہ کو دیکھا کہ وہ لوگ اتنی بڑی آزمائش سے نمٹنے کیلئے ہمہ تن گوش تھے۔ ترکیہ میں زلزلہ سے متاثرہ علاقوں میں سب سے پہلے زخمی ہونے والے افراد کو ریسکیو کرنے اور طبی امداد فراہم کرنے کا عمل شروع کیا گیا تا کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کی زندگی محفوظ بنائی جاسکے۔ پاکستان میں 8 اکتوبر 2005ء کو اِسی طرح تباہ کن زلزلہ آچکا ہے پاکستان چونکہ ترقی پذیر ملک ہے اس لئے متاثرہ علاقوں کے متاثرین کی بحالی کے عمل میں ایک دہائی سے زیادہ کا عرصہ لگ گیا۔ پاکستان کو اِس وقت موسمیاتی تبدیلیوں (Climate Change) کے خطرات کا سامنا ہے یہی وجہ ہے کہ پاکستان میں مون سون کے سیزن میں بارشوں کی مقدار گذشتہ سالوں کی نسبت زیادہ ہوتی جارہی ہے اور پاکستان کے شمالی علاقوں میں سیلابوں کی صورتحال معمول بن چکی ہے، پاکستان میں عام طور پر سردی کا موسم فروری اور مارچ کے مہینہ تک رہتا ہے سندھ، بلوچستان اور پنجاب میں مارچ کے آغاز سے ہی گرمیاں شروع ہو جاتی ہیں لیکن شمالی علاقوں میں گرمیاں تاخیر سے شروع ہوتی ہیں لیکن جب برف پوش پہاڑوں کا درجہ حرارت مثبت کی جانب جانا شروع کرتا ہے تو برف پگھلنا شروع ہو جاتی ہے جس سے زیریں علاقوں میں ابتداء میں چشمے اور جھرنے پھوٹ پڑتے ہیں اور گرمی بڑھنے کے ساتھ ساتھ سیلابی صورتحال پیدا ہو جاتی ہے۔ پاکستان میں موسمیاتی تبدیلیوں (Climate Change) سے نمٹنے کیلئے پہلے سے بہت زیادہ کام کرنے کی ضرورت ہے۔ سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن موسمیاتی تبدیلیوں (Climate Change) کے خطرات سے آگاہ ہے اور اِس سلسلے میں سیمینار، ورکشاپس اور آگاہی پروگرام شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کے قیام کا مقصد ہی ماحولیات (Environment) کی بہتری کیلئے کام کرنا ہے اور اس حوالے سے قوم میں شعور بیدار کرنا ہے۔ سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن اس حوالے سے جلد عملی اقدامات شروع کرے گی۔

PLANTING IS ESSENTIAL FOR LIVING A GOOD LIFE

خوشگوار ماحول، اچھی صحت، اعلیٰ تعلیم اور بہترین معاشرہ

قدرتی پودوں کی شجر کاری مہم کے لیے مختلف نرسریوں کا دورہ کیا

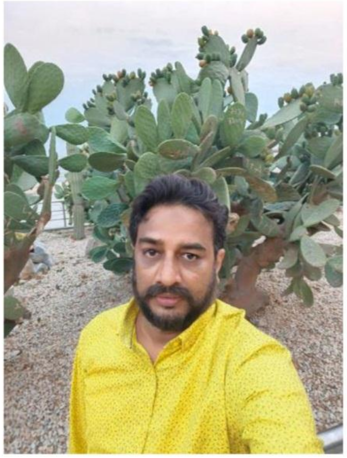

Muhammad Saeed Rajput
President
Society For Human Rights & Environment Protection (Reg.)
Whatsapp: +92333-3873520
Email: Shep.ngo@gmail.com / Info@shep.ngo.org